کیا امام مالکؒ کو گیارہ رکعات (تراویح) بیان کرنے میں وہم ہوا ہیں:

علامہ ابن عبدالبرؒ فرماتے ہیں:

أن الأغلب عندي في إحدى عشرة ركعة الوهم والله أعلم

میرے نزدیک غالب گمان یہ ہے کہ امام مالک کا قول گیارہ رکعات وہم ہے۔

الاستذكار لأبو عمر النمري (2/ 68)

جواب: علامہ ابن عبدالبرؒ کی بات صحیح نہیں ہیں:

❁امام زرقانیؒ فرماتے ہیں:

وقوله إن مالكا انفرد به ليس كما قال فقد رواه سعيد بن منصور من وجه آخر عن محمد بن يوسف فقال إحدى عشرة كما قال مالك

ابن عبدالبر کا یہ کہنا کہ صرف امام مالک نے یہی روایت بیان کرتے ہوئے گیارہ کی تعداد نقل کی ہے درست نہں کیونکہ سعیدبن منصور ن نے ایک دوسرے طریق سے محمد بن یوسف سے نقل کیا اور اس راوی نے بھی امام مالک کی طرح گیارہ کی تعداد نقل کی ہے۔

[شرح الزرقانی علی الموطآ: ۳۳۵/۱-۳۳۶]

❁ علامہ سبکی (المتوفی ۷۵۶: ھ) بھی ابن عبدالبر پر رد کرتے ہوۓ فرماتے ہیں:

وكأنه لم يقف على مصنف سعيد بن منصور في ذلك فإنه رواها كما رواها مالك عن عبد العزيز بن محمد عن محمد بن يوسف شيخ مالك

لگتا ہے کہ ابن عبدالبرؒ سعید بن منصورؒ کی کتاب سے واقف ہی نہیں ہوۓ کیونکہ اس کتاب میں بھی امام مالک ہی کی روایت کے مطابق، امام مالک کے شیخ محمد بن یوسف سے عمدالعزیز بن محمد نے روایت کیاہے۔

[الحاوی للفتاوی:۱/۳۳۷]

❁ نمیوی حنفی فرماتے ہیں:

ما قاله ابن عبد البر من وهم مالك فغلط جداً، لأن مالكاً قد تابعه عبد العزيز بن محمد عند سعيد بن منصور في سننه، ويحيى بن سعيد القطان عند أبي بكر بن أبي شيبة في مصنفه، كلاهما عن محمد بن يوسف وقالا إحدى عشرة. كما رواه مالك عن محمد بن يوسف. وأخرج محمد بن نصر المروزي قي قيام الليل من طريق محمد بن إسحاق: حدثني محمد بن يوسف عن جده السائب بن يزيد قال كنا نصلي في زمن عمر رضي الله عنه في رمضان ثلاث عشرة ركعة.قلت :هذا قريب مما رواه مالك عن محمد بن يوسف أي مع الركعتين بعد العشاء والله تعالى أعلم وعلمه أحكم.

ابن عبدالبر نے امام مالکؒ کے وہم سے متعلق جوبات کہی ہے وہ بہت ہی غلط ہے کیونکہ امام مالکؒ کی متابعت عبدالعزیزبن محمد نے کی ہے جیسا کہ سنن سعید بن منصور میں ہے اور یحيٰ بن سعید القطانؒ نے بھی امام مالک کی ہے جیساکہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے، چنانچہ عبدالعزیزبن محمد اور یحيٰ بن سعید القطان، ان دونوں اماموں نے (امام مالک ہی کے شیخ) محمد بن یوسف سے یہی روایت نقل کی ہے اور ان دونوں نے بھی اسی طرح گیارہ رکعات نقل کیا، جس طرح امام مالکؒ نے نقل کیا ہے، نیز امام مروزیؒ نے بھی قیام اللیل میں محمد بن اسحاق کے طریق سے روایت کی انہوں نے کیا:مجھ سے محمد بن یوسف نے بیان کیا، انہوں نے سائب بن یزیدؓ سے نقل کیا کہ انہوں نے کہا: ہم عمرفاروقؓ کے دور میں تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔یہ روایت بھی تقریباً امام مالک کی محمد بن یوسف سے نقل کردہ روایت ہی کی طرح ہے، بایں طور کہ اس روایت میں عشاء کی بعد کی دو سنت رکعات بھی شمار کرلی گئ ہیں۔

[آثار السنن ، صفحہ نمبر ۲۸۸، رقم نمبر ۷۷۵]

کیا صرف امام مالکؒ نے گیارہ رکعات (تراویح) کی تعداد نقل کی ہے:

علامہ ابن عبدالبرؒ (المتوفی ۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

هكذا قال مالك في هذا الحديث إحدى عشرة ركعة وغير مالك يخالفه فيقول في موضع إحدى عشرة ركعة (إحدى وعشرين) ولا أعلم أحدا قال في هذا الحديث إحدى عشرة ركعة غير مالك والله أعلم

امام مالکؒ نے گیارہ رکعات روایت کیا ہے، جب کہ امام مالک کے علاوہ دوسرے راوی گیارہ رکعات کے بجائے اکیس رکعات روایت کرتے ہیں اور مجھے امام مالک کے علاوہ ایک بھی راوی ایسا نہیں معلوم جس نے اس روایت میں گیارہ رکعت نقل کیا ہو۔

[الاستذکار، ۶۸/۲]

جواب: علامہ ابن عبدالبرؒ کی یہ بات درست نہیں کیونکہ ابن عبدالبرؒ نے اکیس کی تعداد والی جن روایات پر اعتماد کر کے امام مالکؒ کی تغلیط کی ہے وہ صحیح نہیں اور امام مالک کے علاوہ محمد بن یوسف ہی سے چھے اور راویوں نے بھی یہی روایت نقل کی ہے اور ان سب نے بھی وہی تعداد نقل کی ہے، ان سب کی روایات ملاحظہ ہوں:

1 پہلی متابعت:

امام ابوبکر النیسابوری رحمہ اللہ (المتوفی ۳۲۵:) نے کہا:

حدثنا يوسف بن سعيد ثنا حجاج عن ابن جريج حدثنى إسماعيل بن أمية أنّ محمد بن يوسف ابن أخت السّائب بن يزيد أخبره أنّ السّائب بن يزيد أخبره قال:

جمع عمر بن الخطاب الناس على أبي بن كعب و تميم الداری فکانا یقومان بمائة فی رکعة فما ننصرف حتی نری أو نشك فی فروح الفجر. قال: فکنا نقوم بأحد عشر.

اسماعیل بن امیه رحمه الله نے محمد بن یوسف سے نقل کیا، وہ سائب بن یزیدؓ سےنقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: عمر بن الخطابؓ نے لوگوں کو ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓکے ساتھ تراویح پڑھنے کے لئے جمع کردیا، تو یہ دونوں ایک رکعت میں سوآیات پڑھاتے تھے پھر جب ہم نماز سے فارغ ہوتے توہم کولگتا کہ فجر ہوچکی ہے، سائب بن یزیدؓ کہتے ہیں کہ ہم گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔

[فوائدأبی بکرالنیسابوری،ق۱۳۵/ب، واسنادہ صحیح]

2 دوسری متابعت:

امام ابوبکر النیسابوری رحمه الله (المتوفی ۳۲۵:) نے کہا:

حدثنا الربیع بن سلیمان ثنا ابن وهب حدثنی أسامة بن زید عن محمد بن یوسف عن السائب بن یزید قال: جمع عمر بن الخطاب الناس فی قیام رمضان علی أبي بن کعب و تممیم الداری کانا یقومان أحد عشرة رکعة.

اسامه بن زید اللیثی المدنیؒ نے محمد بن یوسف سے نقل کیا، وہ سائب بن یزیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن الخطابؓ نے رمضان میں لوگوں کو ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓ کے ساتھ تراویح کے لئے جمع کر دیا، تو دونوں گیارہ رکعات پڑھاتے تھے۔

[فوائدأبی بکرالنیسابوری،ق۱۳۵/ب، واسنادہ صحیح]

3 تیسری متابعت:

علی بن حجربن ایاس السعدی (المتوفی: ۲۴۴ ھ) فرماتے ہیں:

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، حَدْثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ «أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُومُونَ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَقْرَءُونَ فِي الرَّكْعَةِ بِالْمِائَتَيْنِ حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَعْتَمِدُونَ بِالْعِصِيِّ»

اسماعیل بن جعفر نے محمدبن یوسف سے نقل کیا، وہ سائب بن یزیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لوگ عمربن الخطاب کے دور میں گیارہ رکعات تراویح پڑھتے تھے اور ایک ایک رکعت میں سوسوآیات پڑھتے تھے یہاں تک کہ طویل قیام کی وجہ سے لکڑی پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے۔

[أحاديث إسماعيل بن جعفر، صفعه نمبر۴۹۹، حديث نمبر ۴۴۰، واسناده صحيح، وقال المحقق عمر بن رفود بن رفيد السفياني اسناده صحيح]

4 چوتھی متابعت :

امام سعید بن منصورؒ (المتوفی ۲۲۷ ھ) فرماتے ہیں:

قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ فِي سُنَنِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي محمد بن يوسف: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: كُنَّا نَقُومُ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً نَقْرَأُ فِيهَا بِالْمِئِينَ، وَنَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِيِّ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ، وَنَنْقَلِبُ عِنْدَ بُزُوغِ الْفَجْرِ.

عبد العزیزبن محمد الدراوردیؒ نے محمد بن یوسف سے نقل کیا، وہ سائب بن یذیدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا: ہم عمر فاروقؓ کے زمانے میں گیارہ رکعات تراویح پڑھتے، ہم سوسو آیات پڑھتے تھے، لکڑی پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے اور طلوع فجر کے قریب ہی نماز سے فارغ ہوتے تھے۔۔

[الحاوی للفتاوی، ۳۳۷/۱،المصابیح فی صلاۃ التراویح للسیوطي، صفحه نمبر ۳۸، واسناده صحيح، وقال السبكي: وفي مصنف سعيد بن منصور بسند في غاية الصحة]

5 پانچوین متابعت:

امام ابن ابی شیبةؒ (المتوفی ۲۳۵ھ) فرماتے ہیں:

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: ثنا بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ، قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، أَنَّ السَّائِبَ أَخْبَرَهُ: «أَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيٍّ وَتَمِيمٍ فَكَانَا يُصَلِّيَانِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَقْرَآنِ بِالْمِئِينَ» يَعْنِي فِي رَمَضَانَ۔

امام یحیٰ بن سعید القطانؒ نے محمد بن یوسف سے نقل کیا، وہ سائب بن یزیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ عمربن الخطابؓ نے رمضان میں لوگوں کو ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓکے ساتھ تراویح پڑھنے کے لیے جمع کردیا، تو یہ دونوں گیارہ رکعات پڑھاتے تھے اور ہر رکعت میں سوسو آیات پڑھاتے تھے۔

[مصنف ابن أبي شيبة ، ۳۵۲/۳، حديث نمبر ۷۷۵۴ ، وأسناده صحيح، وقال المحقق أسامة بن إبراهيم بن محمد أبو محمد: أسناده صحيح]

6 چھٹی متابعت:

امام ابوبکر النیسابوریؒ (المتوفی ۳۲۴ھ) فرماتے ہیں:

حدثنا أبو الأزهر ثنا يعقوب بن إبراهيم حدثنى أبي عن ابن إسحاق قال حدثنى محمد بن يوسف بن عبدالله بن أخت السائب عن السائب قال كنّا نصلى فى زمن عمر بن الخطاب فى رمضان ثلاث عشرة ركعة و ما كنّا نخرج إلا فى وجاه الصبح كان القارء يقرأ فى كل ركعة خمسين اية ستين اية.

امام محمد بن اسحاق نے محمد بن یوسف سے نقل کیا، وہ سازئب بن یزیدؓسے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا: ہم عمر فاروقؓ کے دور میں رمضان میں تیرہ رکعات پڑھتے تھے اور ہم صبح کے قریب ہی نماز سے فارغ ہوتے تھے، قاری ایک رکعت میں پچاس سے ساٹھ آیات کی تلاوت کرتا تھا۔

[فوائدأبي بكرالنيسابوری،ق۱۳۶/أ، واسنادہ حسن]

ابن اسحاق کی اس روایت میں بھی معنوی طور پر امام مالک کی متابعت کی گئ ہے، کیوں کہ اس میں جو تیرہ رکعات کا ذکر ہے، وہ امام مالک کی روایت میں مذکور گیارہ رکعات کے مخالف نہیں ہے، کیوں کہ دونوں میں تطبیق ممکن ہے اور وہ اس طرح کہ ابن اسحاق کی روایت میں عشا کے بعد کی دو سنت رکعات بھی شمار کرلی گئ ہیں۔

❁ نمیوی حنفی فرماتے ہیں:

لأن مالكاً قد تابعه عبد العزيز بن محمد عند سعيد بن منصور في سننه، ويحيى بن سعيد القطان عند أبي بكر بن أبي شيبة في مصنفه، كلاهما عن محمد بن يوسف وقالا إحدى عشرة. كما رواه مالك عن محمد بن يوسف. وأخرج محمد بن نصر المروزي في قيام الليل من طريق محمد بن إسحاق: حدثني محمد بن يوسف عن جده السائب بن يزيد قال كنا نصلي في زمن عمر رضي الله عنه في رمضان ثلاث عشرة ركعة.قلت :هذا قريب مما رواه مالك عن محمد بن يوسف أي مع الركعتين بعد العشاء والله تعالى أعلم وعلمه أحكم.

کیونکہ امام مالکؒ کی متابعت عبدالعزیزبن محمد نے کی ہے جیسا کہ سنن سعید بن منصور میں ہے اور یحییٰ بن سعید القطانؒ نے بھی امام مالک کی ہے جیساکہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے، چنانچہ عبدالعزیزبن محمد اور یحییٰ بن سعید القطان، ان دونوں اماموں نے (امام مالک ہی کے شیخ) محمد بن یوسف سے یہی روایت نقل کی ہے اور ان دونوں نے بھی اسی طرح گیارہ رکعات نقل کیا، جس طرح امام مالکؒ نے نقل کیا ہے، نیز امام مروزیؒ نے بھی قیام اللیل میں محمد بن اسحاق کے طریق سے روایت کی انہوں نے کیا:مجھ سے محمد بن یوسف نے بیان کیا، انہوں نے سائب بن یزیدؓ سے نقل کیا کہ انہوں نے کہا: ہم عمرفاروقؓ کے دور میں تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔یہ روایت بھی تقریباً امام مالک کی محمد بن یوسف سے نقل کردہ روایت ہی کی طرح ہے، بایں طور کہ اس روایت میں عشاء کی بعد کی دو سنت رکعات بھی شمار کرلی گئ ہیں۔

[آثار السنن ، صفحہ نمبر ۲۸۸، رقم نمبر ۷۷۵]

بعض صورتوں میں محدث وہم کا حکم لگاتا ہے لیکن نسبت میں غلطی کرجاتا ہے یعنی اصل میں وہم کسی اور امر میں ہوتا ہے وہ کسی اور کو کہدیتا ہے